سوال

(209) بزرگاندین کی قبروں کی زیارت کی غرض سے دوردراز کا سفر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اولیاء اللہ اور بزرگاندین کی قبروں کی زیارت کی غرض سے دوردراز کا سفر کرکے جانا شرعا جائز ہے یا نہیں؟ اور کس نیت سے زیارت قبور کرنی چاہیے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبروں کی زیارت کی وجہ سے تو خود الفاظ نبویہ ﷺ میں موجود ہے۔ "تزہافی الدنیا" ''یعنی وہ دنیا سے بے رغبتی کرتی ہیں۔'' پس اس نیت سے نہ تو دوردراز سفر کی حاجت ہے۔ جہاں کوئی گری گرائی قبر ہو وہ اس مطلب کےلئے زیادہ مفید ہے۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر سفر کرکے جانا میرے ناقص علم میں ثابت نہیں۔ بلکہ بظاہر حدیث کے خلاف ہے۔ جس میں "لاتشد الرحال الاثلاثة مساجد" وارد ہے۔ ''یعنی تین مساجد کے سوا کسی مقام کو بہ نیت ثواب سفر کرکے جانا جائز نہیں۔'' کعبہ شریف۔ مسجد نبوی ﷺ۔ اور مسجد اقصیٰ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص387

محدث فتویٰ